سوال

(765) دوشیزاؤں سے خط وکتابت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بذریعہ ڈاک نوجوان لڑکیوں سے خط وکتابت کا کیا حکم ہے؟ اور اگر فائدہ مند ہو تو پھر کیا حکم ہے؟ مثلاً کسی ادیبہ یا شاعرہ سے خط وکتابت ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکیوں سے خط وکتابت اگر غیر محرم مردوں کی طرف سے ہو تو اصلاً ناجائز ہے کیونکہ اس پر فتنہ اور حرام کام مرتب ہو سکتے ہیں اگرچہ لڑکی ادب والی اور شاعرہ ہی کیوں نہ ہو کیونکہ خرابیوں کو دور کرنا فوائد حاصل کرنے پر مقدم ہے اور عموماً نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے درمیان برے نتائج اور مشکوک تعارف ہوتا ہے (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 684

محدث فتویٰ